کے ذہنوں میں اس شخص کو مسیح بنا کر تو نہ ٹھونسا جائے۔ [۱]

اب ذرا ان نکات کو لیجیے کہ اقبال کے ہاں فکر کا محور مغرب ہے (حالانکہ حقیقتاً اسلامی ملت و تہذیب اور اس کے لیے تحریک احیا ہے۔ ن-ص) اور فیض کے ہاں فکر کا محور تہذیب ہے (تاریخ کی مادی تعبیر سے پیدا ہونے والی تہذیب۔ ہ-ص)۔ کیرنن نے فیض کو "کلچرل مسلمان" کہا ہے۔ یہ مسلمان کی کونسی قسم ہے؟ کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہمارے خواجۂ مکرم مختار زمن صاحب سے کہہ کر محترمہ سرفرازہ اقبال کے رشحاتِ عالیہ کا خلاصہ بھی اپنے ہاں دے دیتے۔

دو تحریریں صادقین کی درست تصویر سامنے لاتی ہیں۔ دوسرے معزز حضرات کی وقیع نگارشات پر گفتگو کرنے کے معنی یہ نہیں کہ وہ قابلِ قدر نہیں۔ "ورق کی تنگ دامانی سے فریاد!"

متاعِ کارواں مدیر اعلیٰ قاضی قادر بخش قریشی ایم اے۔ پیش کش: گورنمنٹ نارمل سکول خان پور۔

یہ اسکول کا میگزین ہے، مگر نہ صرف طباعتی خوبیوں کا آئینہ دار ہے بلکہ بہت سے معروف دانشوروں اور نوجوان اساتذہ و طلبہ کی کاوشوں کا ایک دلآویز مجموعہ ہے۔ اس میں غالب حصہ تعلیم سے متعلق مضامین کا ہے۔ مگر ادبی نگارشات مثلاً افسانہ، طنز و مزاح اور شاعری کے لحاظ سے بھی مالا مال ہے۔ خصوصاً میں نوجوان قلم کاروں کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ پھر اس مجموعے کی خوبی یہ ہے کہ اس میں نہ صرف متعدد مضامین دینی مباحث پر مشتمل ہیں، بلکہ مجموعی طور پر اسلامی رُوح غالب ہے اور فحش جنسیات کے گند اور دیگر لغویات سے خالی ہے۔ متاعِ کارواں کو بہم کرنے والے تمام دانشور، اساتذہ و طلبہ اور خصوصاً چوہدری محمد حسین منیجر/نگران مستحقِ تبریک ہیں۔

---

[۱] اب تو شاعری کی مثلث کے تین زاویے ہیں فیض، فہمیدہ اور فراز۔ غالب لائبریری کا نام بھی فیض لائبریری ہونا چاہیے۔